Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

منشی رام نواس

بنام

کلیکٹر، فوڈ اینڈ سپلائز ڈپارٹمنٹ ودیگران

تاریخ فیصلہ: 17 ستمبر، 1991

[ایم۔ایچ۔ کانیہ، این۔ایم۔ کاسلیوال اور ایم۔ فاطمہ بیوی، جسٹس صاحبان۔]

دہلی شوگر ڈیلرز لائسنسنگ آرڈر، 1963- شق 2(f)(i)- کھانڈ سری (چینی) کو شوگر لائسنسنگ آرڈر یعنی بغیر لائسنس کے خلاف ورزی کرتے ہوئے رکھا گیا- تین اقسام کی چینی کے 80 تھیلے ضبط- ضبط شدہ 80 تھیلوں میں سے تین تھیلوں سے چینی کی تین اقسام سے لیے گئے نمونے- چاہے نمونوں کی نمائندگی ہو- تجزیہ کار کی رپورٹ- چینی کے پورے ذخیرے کی 90 فیصد سے زائد شکر ضبط کرنے والے نمونے- ضبطی کے حکم کی توثیق

دہلی شوگر ڈیلرز لائسنسنگ آرڈر 1963 کی توضیعات کے تحت، ایک شخص لائسنس کے بغیر صرف زائد سے زائد 10 کوئنٹل چینی رکھنے کا حقدار تھا اور چینی کا مطلب ہے کسی بھی قسم کی چینی بشمول کھنڈ سری چینی جس میں 90 فیصد سے زائد شکر ہوتا ہے۔

اپیل کنندہ کے کاروباری احاطے اور چینی کے 80 تھیلوں پر چھاپے مارے گئے۔ اس کی موجودگی میں کھنڈ سری کے 53 تھیلے، کھنڈ سری (دھول) کے 18 تھیلے اور کھنڈ سری (سلفر) کے 9 تھیلے ضبط کیے گئے۔ کھنڈ سری کی تینوں اقسام میں سے دو نمونے لیے گئے اور چینی کے تین نمونے تجزیہ کے لیے عوامی تجزیہ کار کو بھیجے گئے، جنہوں نے بتایا کہ نمونوں میں بالترتیب 93.5 فیصد، 94.2 فیصد اور 97.16 فیصد شکر موجود ہے۔ کلکٹر نے چینی کے ضبط شدہ پورے ذخیرے کو ضبط کرنے کا حکم جاری کیا کیونکہ اسے بغیر کسی لائسنس کے رکھا گیا تھا۔ کلکٹر کے حکم کے خلاف، اپیل کنندہ نے لیفٹیننٹ گورنر، دہلی کے سامنے اپیل دائر کی جسے مسترد کر دیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کے حکم کے خلاف دائر رٹ پٹیشن کو عدالت عالیہ نے شروع میں مدت میں خارج کر دیا تھا۔ اس عدالت میں اپیل میں، اپیل کنندہ کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ (a) کھانڈ سری کے پورے حصے سے تین تھیلوں میں

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سے صرف دو نمونے لیے گئے تھے اور اس سے زائد سے زائد یہ ظاہر ہو سکتا ہے کہ صرف تین کوئنٹل کھانڈ سری 'چینی' تھی اور وہ 10 کوئنٹل سے کم ہونے کی وجہ سے لائسنسنگ آرڈر کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ (b) استغاثہ کے لیے یہ ثابت کرنا ضروری تھا کہ اپیل کنندہ کے پاس 10 کوئنٹل سے زائد چینی موجود تھی اور یہ صرف کھانڈ سری کے تمام تھیلوں سے نمونے لے کر کیا جا سکتا ہے اگر وہ ظاہر کرنا چاہے۔ کہ کھنڈ سری کے دوسرے تھیلوں میں بھی 90 فیصد سے زائد شکر موجود تھا؛ (c) اس امکان کو خارج نہیں کیا جا سکتا کہ جن تھیلوں سے نمونے نہیں لیے گئے تھے، ان میں 90 فیصد سے زائد شکر نہیں تھا۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت،

قرار دیا گیا کہ: اپیل کنندہ کے احاطے میں 80 کوئنٹل کھنڈ سری کی بڑی مقدار پائی گئی، جبکہ صرف 10 کوئنٹل چینی کو لائسنس کے بغیر رکھنے کی اجازت تھی۔ سامان کی ضبطی کے وقت اپیل کنندہ کے کہنے پر کھانڈ سری کی تین مختلف اقسام سے دو نمونے الگ الگ لیے گئے تھے۔ عوامی تجزیہ کار نے ثابت کیا کہ تینوں نمونوں میں 90 فیصد سے زائد شکر موجود تھا۔ نمونے لینے کے وقت یا اس کے بعد اپیل گزار کی طرف سے اس بات متدعویہ نہیں کیا گیا تھا کہ لیے گئے نمونے کھنڈ سری کے ان تھیلوں میں شکر کی صحیح مقدار کی نمائندگی نہیں کریں گے جن سے نمونے نہیں لیے گئے تھے۔ کلکٹر کی طرف سے جاری کردہ وجہ بتاؤ نوٹس کے اپنے تحریری جواب میں اپیل کنندہ کی طرف سے ایسا کوئی اعتراض نہیں اٹھایا گیا۔ کیس کے حالات میں اگر کلکٹر مطمئن تھا کہ اپیل کنندہ کے احاطے میں 80 کوئنٹل چینی بغیر لائسنس کے پائی گئی تھی، تو یہ نہیں مانا جا سکتا کہ کلکٹر کی طرف سے ضبط کرنے کا حکم من مانی تھا یا کسی مواد پر مبنی نہیں تھا۔ کلکٹر کے لیے یہ کہنا کافی معقول تھا کہ کھانڈ سری کے 10 کوئنٹل سے زائد میں 90 فیصد سے زائد شکر تھا اور اس سے شوگر لائسنسنگ آرڈر کی خلاف ورزی ہوئی۔ اس لیے اس کے پاس ضبطی کا حکم منظور کرنے کا کافی جواز تھا۔ اس کے مطابق، کلکٹر کے ذریعے ضبط کرنے کا حکم برقرار رکھا جاتا ہے۔

سورج بھان شرد کمار بنام دہلی انتظامیہ فوجداری ترمیم نمبر 104، سال 1980 کا فیصلہ 25 ستمبر 1980 کو دہلی عدالت عالیہ نے کیا۔

2. فوری معاملے میں جرم کے مبینہ ارتکاب کو پہلے ہی 10 سال سے زائد گزر چکے ہیں۔ لہذا، مقدمے میں کسی بھی مجرمانہ کارروائی کو مزید جاری رکھنا انصاف کے مفادات کے خلاف ہوگا۔ اس کے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مطابق، یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ اپیل کنندہ کے خلاف شروع کی گئی اور زیر التواء فوجداری کارروائی کو ختم کیا جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2929، سال 1986۔

سی۔ ڈبلیو۔ پی۔ نمبر 3120، سال 1985 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 20.12.1985 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے آر ناگراج، آر ایس ہیگڑے اور مسز سشیلا۔

جواب دہندگان کے لیے جی وینکٹیش راؤ اور مس اے سبھاشینی۔

عدالت کا فیصلہ کا سلیوال جسٹس نے سنایا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل دہلی عدالت عالیہ کے 20 دسمبر 1985 کے حکم کے خلاف ہدایت کی گئی ہے جس میں 8 نومبر 1985 کے لیفٹیننٹ گورنر دہلی کے حکم کے خلاف اپیل کنندہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کو شروع میں طور پر مسترد کیا گیا تھا۔ اس عدالت نے 25 اگست 1986 کے حُکم ذریعے مندرجہ ذیل سوال تک محدود اجازت دے دی۔

"ہمارے سامنے فاضل وکیل کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات میں سے ایک یہ ہے کہ کیا کھنڈ سری کے 80 میں سے 3 تھیلوں سے لیے گئے نمونوں کو نمائندگی کے طور پر مانا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہمارے سامنے عدالت عالیہ کے ایک فیصلے کا حوالہ دیا ہے جہاں یہ فیصلہ دیا گیا ہے کہ ان کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اوپر بیان کردہ سوال تک محدود اجازت دیتے ہیں۔ ہمیں دیگر عرضیوں میں کوئی طاقت نہیں ملتی۔"

مندرجہ بالا سوال کا فیصلہ کرنے کے لیے ہم اس سلسلے میں ضروری حقائق کا مختصر ذکر کریں گے۔

28 فروری 1980 کو اپیل کنندہ کے کاروباری احاطے میں ایک چھاپے میں، فرم کے واحد مالک شری رام نواس کی موجودگی میں کھنڈ سری (چینی) کے درج ذیل تھیلے ضبط کیے گئے۔

کھنڈ سری	----	53 بیگ
کھنڈ سری (دھول)	----	18 بیگ

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کھنڈ سری (سلفر)	----	9بیگ
کل	----	80بیگ

کھنڈ سری کی تینوں اقسام میں سے دو نمونے لیے گئے اور چینی کے تین نمونے تجزیہ کے لیے عوامی تجزیہ کار کو بھیجے گئے۔ عوامی تجزیہ کار نے بتایا کہ چینی کے نمونوں میں بالترتیب 93.5 فیصد، 94.2 فیصد اور 97.16 فیصد شکر موجود ہے۔ کلکٹر نے پورے سامان کو ضبط کرنے کا حکم جاری کیا کیونکہ انہیں دہلی شوگر ڈیلرز لائسنسنگ آرڈر، 1963 (مختصر طور پر 'لائسنسنگ آرڈر') کی توضیعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رکھا گیا تھا۔ ضبطی کے اس حکم کی تفصیلات کا ذکر کرنا ضروری نہیں ہے کیونکہ معاملہ عدالت عالیہ تک جا چکا تھا اور بالآخر اس کیس کو دہلی عدالت عالیہ نے 27 مارچ 1984 کے بحکم ریمانڈ کر دیا تھا۔ عدالت عالیہ نے کلکٹر کو قانون کے مطابق ضروری اشیاء ایکٹ 1955 کی دفعہ 6A کے تحت کارروائی کا تعین کرنے کی ہدایت کی۔ واپسی کے بعد کلکٹر (نارتھ) نے 21 مئی 1984 کو اپیل گزار کو ایک نیا وجہ بتاؤ نوٹس دیا جس میں کارروائی کا مختصر سلسلہ پیش کیا گیا اور اس سے پوچھا گیا کہ اس معاملے میں ضبط شدہ چینی کے 80 تھیلوں کا پورا ذخیرہ ریاست کو ضبط کیوں نہیں کیا جائے؟ اپیل کنندہ پیش ہوا اور وجہ بتاؤ نوٹس کا تحریری جواب داخل کیا۔ اس کے بعد کیس کی طویل سماعت ہوئی اور کلکٹر نے دوبارہ 80 کوئنٹل چینی کے ضبط شدہ اسٹاک کو ضبط کرنے کا حکم جاری کیا۔ مذکورہ حکم کے خلاف دائر اپیل کو لیفٹیننٹ گورنر، دہلی نے 8 نومبر 1985 کے بحکم مسترد کر دیا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر کے حکم کے خلاف شروع میں ایک رٹ پٹیشن کو عدالت عالیہ نے 20 دسمبر 1985 کے بحکم مسترد کر دیا تھا۔ لہذا یہ اپیل۔

لائسنسنگ آرڈر کی شق 2(f)(i) چینی کی تعریف اس طرح کرتی ہے:

" چینی کا مطلب ہے کسی بھی قسم کی چینی بشمول کھنڈ سری چینی جس میں 90 فیصد سے زائد شکر ہوتا ہے۔"

لائسنسنگ آرڈر کے تحت ایک شخص لائسنس کے بغیر زیادہ سے زیادہ 10 کوئنٹل چینی رکھنے کا حقدار تھا۔ مانا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ کے پاس کوئی لائسنس نہیں تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ لائسنسنگ آرڈر کے تحت یہ ثابت کرنے کے لیے کہ کھنڈ سری چینی ہے، یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ اس میں 90 فیصد سے زائد شکر موجود ہے۔ یہ پیش کیا گیا کہ استغاثہ نے کھانڈ سری کے پورے 80 تھیلوں میں سے تین تھیلوں میں سے صرف دو نمونے لیے اور اس سے زیادہ سے زیادہ یہ ظاہر ہو سکتا ہے کہ صرف 3 کوئنٹل کھانڈ سری چینی تھی اور 10 کوئنٹل سے کم ہونے کی وجہ سے لائسنسنگ آرڈر کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ یہ پیش کیا گیا کہ استغاثہ کے لیے یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ اپیل کنندہ کے پاس 10 کوئنٹل سے زائد چینی موجود ہے اور یہ صرف کھنڈ سری کے تمام تھیلوں سے نمونے لے کر کیا جا سکتا ہے اگر وہ یہ ظاہر کرنا چاہے کہ کھنڈ سری کے دیگر تھیلوں میں بھی شکر کے 90 فیصد سے زائد تھیلے موجود ہیں۔ یہ بھی پیش کیا گیا کہ اس امکان کو خارج نہیں کیا جا سکتا کہ جن تھیلوں سے نمونے نہیں لیے گئے تھے، ان میں 90 فیصد سے زائد شکر نہیں تھا۔ یہ دلیل دی گئی کہ استغاثہ پر یہ ثابت کرنے کا بوجھ ہے کہ احاطے میں 10 کوئنٹل سے زائد چینی ملی تھی اور تب ہی ضبط کرنے کا کوئی حکم جاری کیا جا سکتا تھا۔ مذکورہ بالا دلیل کی حمایت میں سورج بھان شرد کمار بنام دہلی انتظامیہ (فوجداری ترمیم نمبر 104، سال 1980 کا فیصلہ 25 ستمبر 1980 کو کیا گیا) میں دہلی عدالت عالیہ کے فاضل سنگل جج کے فیصلے پر انحصار کیا گیا۔

موجودہ مقدمے کے حقائق اور حالات میں اپیل کنندہ کی جانب سے اٹھائی گئی دلیل کا کوئی اثر نہیں ہے۔ کیس کے تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ سامان کی ضبطی کے وقت شری رام نواس موجود تھے اور ان کی موجودگی میں نمونے لیے گئے تھے۔ خود شری رام نواس کے کہنے پر کھنڈ سری کی تین مختلف اقسام سے الگ الگ دو نمونے لیے گئے۔ عوامی تجزیہ کار کے ذریعے یہ ثابت ہوا کہ تینوں نمونوں میں 90 فیصد سے زائد شکر موجود تھا۔ نمونے لینے کے وقت یا اس کے بعد شری رام نواس کی طرف سے یہ کہیں بھی متدعویہ نہیں تھا اور نہ ہی تجویز کیا گیا تھا کہ لیے گئے نمونے کھنڈ سری کے ان تھیلوں میں شکر کی صحیح مقدار کی نمائندگی نہیں کریں گے جن سے نمونے نہیں لیے گئے تھے۔ شری رام نواس نے وجہ بتانے کے لیے تحریری جواب داخل کیا تھا، لیکن اس طرح کے جواب میں بھی کوئی اعتراض نہیں لیا گیا جیسا کہ اب اٹھایا جانا چاہیے۔ مذکورہ بالا حقائق اور حالات میں اگر کلکٹر مطمئن تھا کہ احاطے میں 80 کوئنٹل چینی بغیر لائسنس کے پائی گئی تھی، تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کلکٹر کی طرف سے ضبط کرنے کا حکم من مانی تھا یا کسی مواد پر مبنی نہیں تھا۔ سورج بھان شرد کمار بنام دہلی انتظامیہ (اوپر) میں دہلی عدالت عالیہ کے واحد جج کا فیصلہ مکمل طور پر ممتاز ہے کیونکہ اس معاملے میں ڈیلر کے پاس

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لائسنس تھا اور استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ اس کے پاس 1000 کوئنٹل سے زائد چینی تھی۔ ہمارے سامنے موجود معاملے میں حقائق بالکل مختلف ہیں۔

جیسا کہ پہلے ہی اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ تینوں اقسام میں سے صرف دو نمونے لیے گئے تھے، اور تینوں نمونوں میں 90 فیصد سے زائد شکر پایا گیا۔ احاطے میں 80 کوئنٹل کھنڈسری کی بڑی مقدار پائی گئی، جبکہ صرف 10 کوئنٹل چینی کو لائسنس کے بغیر رکھنے کی اجازت تھی۔ اس طرح، کلکٹر کے لیے یہ کہنا کافی معقول تھا کہ کھانڈسری کے 10 کوئنٹل سے زائد میں 90 فیصد سے زائد شکر موجود تھا اور اس سے لائسنسنگ آرڈر کی خلاف ورزی ہوئی۔

اس طرح، موجودہ معاملے کے حقائق اور حالات میں ہم پوری طرح مطمئن ہیں کہ کلکٹر کے پاس اس کے اطمینان کے لیے کافی مواد تھا کہ لائسنسنگ آرڈر کی خلاف ورزی ہوئی تھی اور اس کے لیے ضبط کرنے کا حکم منظور کرنے کا کافی جواز تھا۔ کلکٹر کے ذریعے ضبط کرنے کا حکم برقرار رکھا جاتا ہے اور اپیل کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

دلائل کے دوران اپیل کنندہ کے وکیل نے کہا کہ اگرچہ اپیل کنندہ رام نواس کے خلاف فوجداری مقدمہ زیر التوا ہے لیکن چالان دائر کرنے کے علاوہ کیس میں کوئی موثر پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ ہمیں ایسا لگتا ہے کہ ریاست مجرمانہ کارروائیوں کو آگے بڑھانے میں سنجیدہ نہیں ہے اور بصورت دیگر جرم کے مبینہ ارتکاب کو 10 سال سے زائد گزر چکے ہیں۔ مقدمے میں کسی بھی مجرمانہ کارروائی کو مزید جاری رکھنا انصاف کے مفاد کے خلاف ہوگا۔ لہذا ہم موجودہ معاملے میں اپیل کنندہ شری رام نواس کے خلاف شروع کی گئی اور زیر التواء فوجداری کارروائی کو ختم کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔